سوال

(279)گناہ کے کام میں تعاون جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا باپ سگریٹ نوشی کرتا ہے اور وہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں بازار سے اس کے لیے سگریٹ خرید لاؤں تو کیا میں ان کے اس حکم کی اطاعت کروں؟ اطاعت کرنے کی صورت میں کیا مجھے بھی گناہ ہوگا؟ اور ظاہر ہے کہ ان کا حکم نہ ماننے کی صورت میں بھی کئی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے والد کے لیے واجب یہ ہے کہ وہ سگریٹ نوشی ترک کردیں' کیونکہ اس کے بہت زیادہ نقصانات ہیں اور پھر یہ ان ناپاک چیزوں میں سے ہے' جن کی حرمت کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے حوالہ سے درج ذیل آیت میں ذکر فرمایا ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَـٰٓئِثَ ... ١٥٧ ... سورة الاعراف

"اور وہ (رسول اللہ ﷺ) پاک چیزوں کو ان کے لیے طلب کرتے اور ناپاک چیزوں کو ان کے لیے حرام ٹھہراتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے صرف پاک چیزوں کو حلال کا ی ہے' جیسا کہ سورۃ الاعراف کی اس (مذکورہ) آیت اور سورۃ المائدہ (کی حسب ذیل آیت) میں ہے:

يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَـٰتُ ... ٤ ... سورة المائدة

"آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں؟ آپ (ان سے) کہہ دیجیے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لیے حلال ہیں۔"

ان آیات میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ واضح فرمایا ہے کہ اس نے اپنے بندوں کے لیے صرف پاک چیزوں ہی کو حلال قرار دیا ہے' جب کہ سگریٹ پاک چیزوں میں سے نہیں ہے' بلکہ یہ ناپاک اور نقصان دہ چیزوں میں سے ہے' لہذا آپ کے والد صاحب اور سگریٹ نوشی کرنے والے تمام لوگوں پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کریں اور سگریٹ نوشوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے والد کے ساتھ سگریٹ یا گناہ کے کسی اور کام میں تعاون کریں' کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْبِرِّ وَٱلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ... ٢ ... سورة المائدة

"اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔"

اس آیت کے پیش نظر آپ کے بھائیوں اور چچاؤں۔۔۔اگر آپ کے بھائی اور چچا ہوں۔۔۔۔پر واجب ہے کہ وہ آپ کے والد کو سمجھائیں اور سگریٹ نوشی سے باز رکھیں۔ نبی ﷺ نے بھی فرمایا:

((الدين النصيحة قلنا: لمن؟ قال: لله ولكتابه ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم)) (صحيح مسلم' الايمان' باب بيان ان الدين النصيحة' ح: ۵۵)

''دین ہمدردی اور خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے عرض کیا: کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے' اس کی کتاب کے لیے' اس کے رسول کے لیے' مسلمان حکمران کے لیے ان کے عوام کے لیے۔''

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے والد کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے' اس گناہ سے اور دیگر تمام گناہوں سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو ان کے ساتھ نیکی کے کاموں تعاون کرنے والوں میں سے بنا دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص220

محدث فتویٰ